Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۲۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم سوموار

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۲۵ ذوالحجہ ۱۳۹۸ھ ۲۷ نبوت ۱۳۵۷ ہش ۲۷ نومبر ۱۹۷۸ء | نمبر ۲۷۰

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۷ نومبر۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

احباب جماعت توجہ اور التزام کے ساتھ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت وسلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

خاکسار کو جگر اور قلب کے پُرانے عارضہ کے علاوہ اب ہرنیا کی تکلیف بھی ہو گئی ہے صحت کی کمزوری کی وجہ سے اپریشن خالی از خطرہ نہیں ہے۔ احبابِ جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنے فضل سے صحتِ کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

قیس مینائی۔ کاشف لاج ۶۲۷/۱۸
سمن آباد۔ کراچی ۳۸

محمد امجد صاحب غوری جو مکرم محمد اکرم صاحب غوری سیکرٹری جماعتِ احمدیہ لندن کے فرزند اور مکرم امین احمدی صاحب کے داماد تھے اچانک حرکتِ قلب بند ہو جانے کی وجہ سے لندن میں انتقال کر گئے ہیں۔ مرحوم نے اپنے پیچھے سوگوار بیوہ اور دو بچے اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ احبابِ کرام دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

(صاحبزادہ) مرزا فرید احمد

میرے بھائی سید حمید احمد صاحب حال مقیم کیلیگری کینیڈا کو خدا تعالیٰ نے ڈوبنے سے معجزانہ طور پر بچا لیا لیکن پانی سے ان کے پھیپھڑے بُری طرح متاثر ہوئے ہیں۔ کینیڈا میں ۱۶ نومبر اور ۲۴ نومبر کو ان کے دو اپریشن ہوئے ہیں۔ احباب سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ ان کو صحتِ کاملہ وعاجلہ اور لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین۔ (سیدہ نسیم سعید)

جلسہ سالانہ کے سٹیج ٹکٹ

جلسہ سالانہ کے موقع پر جو دوست سٹیج ٹکٹ حاصل کرنے کے خواہشمند ہوں وہ اپنی درخواست جملہ کوائف و وجہ استحقاق اور مقامی امیر یا پریذیڈنٹ جماعت کی سفارش کے ساتھ ۵ دسمبر ۱۹۷۸ء تک نظارت اصلاح وارشاد کو بھجوا دیں بعد میں آنے والی کسی درخواست پر غور نہیں کیا جائے گا۔ اس بارہ میں خط وکتابت نہیں ہوتی اور نہ ہی درخواست دہندوں کو منظوری یا نامنظوری سے اطلاع دی جاتی ہے ایسے احباب جلسہ سالانہ پر تشریف لاکر خود دفتر سے دریافت فرمالیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

تقویٰ اختیار کرنے اور خدا اور اُس کے رسول کی اطاعت کرنے والے ہی کامیاب ہوتے ہیں

اِسلام کے تو معنے ہی یہ ہیں کہ اِنسان خُدا کی محبّت اور اُس کی اطاعت میں فنا ہو جائے

ارشادِ باری تعالیٰ

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ (النور:۵۳)

ترجمہ :۔ اور جو لوگ اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کریں اور اللہ سے ڈریں اور اُس کا تقویٰ اختیار کریں وہ بامراد ہو جاتے ہیں۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اُوْصِیْکُمْ بِتَقْوَی اللّٰہِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَۃِ وَاِنْ تَاَمَّرَ عَلَیْکُمْ عَبْدٌ حَبَشِیٌّ (ابوداؤد وترمذی)

ترجمہ :۔ مَیں تمہیں اللہ تعالیٰ کے تقویٰ کی اور اطاعت اور فرماں برداری کی وصیت کرتا ہوں خواہ تمہارا امیر کوئی حبشی غلام ہی کیوں نہ مقرر ہو۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"اسلام کے معنے یہ ہیں کہ انسان خدا تعالیٰ کی محبت اور اطاعت میں فنا ہو جائے اور جس طرح پر ایک بکری کی گردن قصاب کے آگے ہوتی ہے اسی طرح پر مسلمان کی گردن خدا تعالیٰ کی اطاعت کے لئے رکھ دی جاوے اور اس کا مقصد یہ ہے کہ خدا تعالیٰ ہی کو وحدہٗ لاشریک سمجھے۔ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے اُس وقت یہ توحید گُم ہو گئی تھی اور یہ دیش آریہ ورت بھی بُتوں سے بھرا ہوا تھا جیسا کہ پنڈت دیانند سرسوتی نے بھی اِس کو تسلیم کیا ہے۔ ایسی حالت اور ایسے وقت میں ضرور تھا کہ آپؐ مبعوث ہوتے۔ اس کا ہم رنگ یہ زمانہ بھی ہے جس میں بُت پرستی کے ساتھ انسان پرستی اور دہریت بھی پھیل گئی ہے اور اسلام کا اصل مقصد اور رُوح باقی نہیں رہی۔ اس کا مغز تو یہ تھا کہ خدا ہی کی محبت میں فنا ہو جانا اور اس کے سوا کسی کو معبود نہ سمجھنا۔ اور مقصد یہ ہے کہ انسان رُو بخدا ہو جاوے رُو بدُنیا نہ رہے اور اس مقصد کے لئے اسلام نے اپنی تعلیم کے دو حصے کئے ہیں اوّل حقوق اللہ دوم حقوق العباد۔ حق اللہ یہ ہے کہ اس کو واجب الاطاعت سمجھے اور حقوق العباد یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی مخلوق سے ہمدردی کریں"۔

(ملفوظات جلد ہشتم ص۲۴۶، ص۲۴۷)

پبلشر :۔ مسعود احمد دہلوی۔ پرنٹر :۔ سید عبدالحی۔ مطبع :۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت :۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۵ ذوالحجہ ۱۳۹۸ھ
۲۷ نبوت ۱۳۵۷ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زندگی کی بُنیادی حقیقت اور اُس کی یاد دہانی کا حکم

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں انسانی زندگی کی ایک بنیادی حقیقت کا ذکر کرکے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا کہ آپ اپنے متبعین کو یہ حقیقت مسلسل یاد دلاتے رہیں تاکہ وہ بنیادی حقیقت کبھی اور کسی حال میں بھی ان کی نگاہوں سے اوجھل نہ ہونے پائے اور وہ اس کے تقاضوں کو مسلسل پورا کرتے چلے جائیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو مخاطب کرکے فرمایا:-

وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَىٰ تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ۝ (الذّٰریٰت آیات ۵۶، ۵۷)

ترجمہ:- اور یاد دلاتا رہ کیونکہ یاد دلانا مومنوں کو نفع بخشتا ہے اور (یاد دیہ دلاتے رہنا ہے کہ) میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔

سو زندگی کی وہ بنیادی حقیقت جس کی مومنوں کو مسلسل یاد دہانی کرانے کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکم ملا یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کو صرف اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔ اس لحاظ سے اگر دیکھا جائے تو بجز عبادت کے کوئی اور کام کرنا انسانوں کے لئے روا ہی نہیں رہتا لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ انسان دنیا کا کوئی اور کام سرے سے کرے ہی نہیں اور دن رات معروف طریقہ کے مطابق عبادت میں مشغول رہے۔ اگر اس سے مراد دنیوی ذمہ داریوں سے فرار ہوتا تو پھر اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں معاشرتی زندگی کی جملہ ذمہ داریوں سے متعلق تفصیلی احکام دے کر انہیں کما حقہٗ بجا لانے کی تعلیم نہ دیتا اور رہبانیت اختیار کرنے سے منع نہ کرتا اور عیسائیوں کے رہبانیت اختیار کرنے کے بارہ میں یہ نہ کہتا کہ یہ انہوں نے از خود اختیار کی ہے ورنہ ہم نے انہیں ایسا کرنے کا حکم نہیں دیا تھا۔

دراصل انسان کو صرف اپنی عبادت کے لئے پیدا کرنے سے خدا تعالیٰ کا منشاء یہ ہے کہ وہ اس طرح دنیا میں زندگی گزارے کہ اطاعت کو صرف اُسی کے لئے مخصوص کر دے۔ اُس کے حکم سے باہر جانا اس کے لئے ممکن ہی نہ رہے۔ جب وہ اطاعت الٰہی میں اس درجہ محو ہو کر زندگی گزارے گا تو اس کی ہر حرکت و سکون عبادت کا درجہ اختیار کر لے گا۔ معروف طریق عبادت جس کا نماز کی شکل میں خدا تعالیٰ نے خود حکم دیا ہے اس کا عبادت ہونا تو بدرجہ اولیٰ مسلّم ہے اور پوری شرائط کے ساتھ اس کی ادائیگی از بس ضروری ہے لیکن جب وہ زندگی کے تمام معاملات حتّٰی کہ ہر حرکت و سکون کو خدائی احکام کے تابع کر دے گا تو پھر اس کا ہر لمحہ ہی عبادت میں گزر رہا ہوگا اور وہ عند اللہ اپنی پیدائش کے مقصد کو پورا کرنے والا قرار پائے گا کیونکہ ایک مومن پر صرف نماز کی ادائیگی ہی فرض نہیں ہے بلکہ شریعت کے ہر حکم کی بجا آوری فرض عین کا درجہ رکھتی ہے جب ایک مومن اس طور پر زندگی بسر کرتا ہے کہ اس کے لئے خدائی احکام میں سے کسی ایک حکم کی بھی نافرمانی کا امکان کالعدم ہو کر رہ جاتا ہے تو اس کی عبودیت اپنے کمال کو پہنچ جاتی ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے عبد کامل یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خود اپنے متعلق ایک خاص اعلان کرنے کا حکم دیا۔ چنانچہ فرمایا:-

قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ۝ وَأُمِرْتُ لِأَنْ أَكُونَ أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ ۝ (الزمر آیات ۱۲، ۱۳)

ترجمہ:- تو کہہ دے کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی اس طرح عبادت کروں کہ اطاعت کو صرف اُسی کے لئے مخصوص کر دوں اور مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے بڑا اطاعت گزار بنوں۔

اور پھر یہی حکم اللہ تعالیٰ نے دوسرے مومنوں کو بھی دیا جیسا کہ فرمایا:-

فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۝ (المومن آیت ۱۵)

ترجمہ:- پس اللہ کو اس طرح پکارو کہ اطاعت کو صرف اُسی کے لئے مخصوص کرو خواہ کفار اسے (یعنی اطاعت الٰہی میں تمہاری اس محویت کو) ناپسند ہی کریں۔

ان آیات سے یہ امر ظاہر و باہر ہے کہ انسان کی پیدائش کا مقصد صرف نماز یا دیگر معروف عبادات کی بجا آوری تک محدود نہیں ہے بلکہ انسان کے ہر ایک فعل حتّٰی کہ ہر حرکت و سکون کے ذریعہ اس مقصد کا پورا ہونا ضروری ہے اور یہ جبھی ہو سکتا ہے کہ جب انسان اللہ اور رسولؐ کی اطاعت میں ایسا محو ہو کہ کسی حکم سے سرتابی یا اس کی بجا آوری میں کوتاہی ممکن ہی نہ رہے اور وہ بھی اپنی استعداد کے مطابق یہ کہہ سکے کہ میری نماز، میری قربانی، میرا جینا میرا مرنا سب اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا ربّ ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں اُسی کا فرمانبردار ہوں۔

الغرض انسانی زندگی کی بنیادی حقیقت یہی ہے کہ اُس نے ہم سب انسانوں کو صرف اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے اور ہمارا اُس نے یہ فرض قرار دیا ہے کہ ہم اُس کے کامل فرمانبردار اور اطاعت گزار ہو کر دنیا میں زندگی گزاریں اور اس بنیادی حقیقت کو کبھی فراموش نہ ہونے دیں تاکہ ہم اُس کے نافرمان بن کر اُس کی ناراضگی مول لینے والے نہ بنیں۔

علی الخصوص نماز کو اس کی پوری شرائط کے ساتھ ادا کرنا فرض اس لئے قرار دیا گیا ہے کہ تا اس کی انقلاب انگیز تاثیر کے نتیجہ میں انسان میں اطاعت الٰہی کا مادہ ترقی کرے اور وہ اس کا اس قدر خوگر ہو جائے کہ اس کے تمام دنیوی امور اور معاشرتی مصروفیات اور فرائض کی ادائیگی بھی اطاعت خداوندی کے سانچے میں ڈھل کر عبادت کی حیثیت اختیار کر لیں اور اس طرح اس کی ساری زندگی عبادت سے ہی عبارت نظر آنے لگے۔ نماز کی اس اہمیت پر ہم آئندہ شمارہ میں روشنی ڈالیں گے انشاء اللہ العزیز و باللہ التوفیق۔

آ چکے حضرتِ امامِ زماں

غیر سے کچھ تُو اے جوان نہ مانگ
خود جو بہرا ہے اُس سے کان نہ مانگ

مانگ لے حق سے اُس کی اپنی رضا
گوہر و سیم و زر کی کان نہ مانگ

مل گیا وہ تو مل گیا سب کچھ
ایک شئے مانگ دو جہان نہ مانگ

رکھ یقیں ہے مجیب و مُعطی وہ
ہو کے اُس سے تُو بدگمان نہ مانگ

بھول مت حکمِ لَا تَمُدَّنَّ
غیر کے گھر کی آن بان نہ مانگ

اپنی محنت سے اپنا رزق کما
دوسروں سے کبھی تُو نان نہ مانگ

رکھ نظر مِلکِ غیر پر نہ کبھی
جو نہیں تیرا وہ مکان نہ مانگ

امتحانوں سے مت کبھی گھبرا
ہاں مگر خود تُو امتحان نہ مانگ

ظلم سے بھاگتا نہیں حق گو
خود مگر دار و ریسمان نہ مانگ

آ چکے حضرتِ امامِ زماں
اب کوئی اور راہ دان نہ مانگ

فتح پائے گی قومِ شاہِ اُمم
غیر قوموں سے اب امان نہ مانگ

(محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ مغربی افریقہ و جزائر فجی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پنجگانہ نمازوں کی حکمت

مکرم رفیق احمد صاحب سعید شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ

نماز ایک عبادت ہے اور اسلام کا دوسرا رکن ہے۔ ہر عاقل بالغ مسلمان پر دن میں پانچ وقت نماز پڑھنی فرض ہے۔ اللہ تبارک و تعالےٰ نے نمازوں کو وقت پر ادا کرنے کی بہت تاکید ہے۔ اِنَّ الصَّلٰوۃَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتَابًا مَّوْقُوْتًا (النساء) نماز مومنوں پر یقیناً موقت فرض ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا۔

اَیُّ الْعَمَلِ اَحَبُّ اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی

کونسا عمل اللہ تعالےٰ کو زیادہ پسند ہے

قَالَ: اَلصَّلٰوۃُ عَلٰی وَقْتِھَا

آپ نے فرمایا وقت پر نماز پڑھنا۔

اور جب آپ سے پانچ نمازوں کے بارے پوچھا گیا تو آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

مَثَلُ الصَّلٰوۃِ الْخَمْسِ كَمَثَلِ نَهْرٍ جَارٍ غَمْرٍ عَلٰى بَابِ اَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ

(مسلم کتاب الصلوٰۃ باب المشی الی الصلوٰۃ ص ۲۳۵)

پانچ نمازوں کی مثال ایسی ہے کہ جیسے تم میں سے کسی کے دروازے کے پاس پانی سے بھری نہر چل رہی ہو۔ اور وہ اس میں دن میں پانچ بار نہائے۔ یعنی جیسے اس شخص کے بدن پر میل نہیں رہ سکتی۔ اسی طرح پانچ نمازیں پڑھنے والے کی روح پر میل نہیں رہ سکتی۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے نماز پنجگانہ کا طریق اسی لئے جاری فرمایا کہ آپ خوب جانتے تھے کہ انسان کی روح معبود حقیقی کی حمد و ستائش کرنے کی کیسی مشتاق رہتی ہے نماز کے اوقات مقرر کر دینے سے آپ نے ایک مضبوط قاعدہ نماز گزاری کا مقرر کر دیا کہ نماز کے وقت انسان کا دل عالم روحانی سے عالم مادی کی طرف ہرگز متوجہ نہیں ہو سکتا۔ اور جو صورت اور ترکیب آپ نے نماز کی اپنے قول و فعل سے مقرر فرما دی۔ اس میں یہ خوبی ہے کہ اہل اسلام کی ان خرابیوں سے محفوظ رہیں جو اس لڑائی جھگڑے سے پیدا ہوتی تھیں جو عیسائیوں میں نماز کی ترکیب پر ہوا کرتے اور پھر ہر مسلمان کے لئے گنجائش رکھی گئی ہے۔ کہ بکمال خشوع و خضوع عبادت میں مصروف رہے۔ اور اللہ تعالےٰ کے حضور گڑگڑا کر گریہ وزاری سے دعائیں کرے۔

پنجگانہ نمازوں کے اوقات کا ایک فائدہ یہ ہے کہ انسان ایک نماز کے بعد دوسری نماز کے لئے آمادہ اور تیار رہتا ہے۔ اور یوں یہ انتظار نماز ہی نماز میں ہو جاتا ہے

دوسرے یہ کہ اگر انسان کوئی مسلسل کام کرے۔ تو وہ اس کام سے تھک اور اکتا جاتا ہے۔ اس لئے ضروری تھا کہ ایسے اوقات وضع کئے جاتے کہ اسے تھکاوٹ اور تھکان محسوس نہ ہو۔ ویسے بھی انسانی قوئے میں مختلف حالتوں کا تغیر و تبدل ہونا پایا گیا ہے۔ اور یہی انسانی فطرت ہے۔ اور یہ فطرت ہر وقت اور ہر زمانہ اور ہر حالت اور ہر جگہ یکساں پائی جاتی ہے۔ اور اس کے تقاضے بھی یکساں ہیں۔ اس لئے کاروبار زندگی میں وقفہ اور رخصت ضروری ہے۔ انہی اصولوں کو مدنظر رکھ کر اوقات نماز کا تعین کیا گیا ہے۔

پنجگانہ نمازوں کے اوقات کے بارے میں حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس جبرائیل آئے اور کہا اٹھئے نماز پڑھیں۔

فَصَلَّى الظُّهْرَ حِيْنَ زَالَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ جَاءَهُ الْعَصْرُ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّهْ فَصَلَّى الْعَصْرَ حِيْنَ صَارَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ ثُمَّ جَاءَهُ الْمَغْرِبُ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّهْ فَصَلَّى الْعِشَاءَ حِيْنَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ جَاءَهُ الْفَجْرُ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّهْ فَصَلَّى الْفَجْرَ حِيْنَ بَرَقَ الْفَجْرُ اَوْ قَالَ سَطَعَ الْفَجْرُ ثُمَّ جَاءَهُ مِنَ الْغَدِ لِلظُّهْرِ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّهْ فَصَلَّى الظُّهْرَ حِيْنَ صَارَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ ثُمَّ جَاءَهُ الْعَصْرُ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّهْ فَصَلَّى الْعَصْرَ حِيْنَ صَارَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَيْهِ ثُمَّ جَاءَهُ الْمَغْرِبُ وَقْتًا وَاحِدًا لَمْ يَزُلْ عَنْهُ ثُمَّ جَاءَهُ الْعِشَاءُ حِيْنَ ذَهَبَ نِصْفُ اللَّيْلِ اَوْ قَالَ ثُلُثُ اللَّيْلِ فَصَلَّى الْعِشَاءَ ثُمَّ جَاءَ حِيْنَ اَسْفَرَ جِدًّا فَقَالَ قُمْ فَصَلِّهْ فَصَلَّى الْفَجْرَ ثُمَّ قَالَ مَا بَيْنَ هٰذَيْنِ الْوَقْتَيْنِ وَقْتٌ (مسند احمد ص ۳۳۰)

چنانچہ حضرت جبرائیلؑ نے آپ کو ظہر کی نماز اس وقت پڑھائی جبکہ سورج ڈھلنے لگا۔ پھر عصر کی نماز اس وقت پڑھائی جبکہ ہر چیز کا سایہ اس کے برابر ہوگیا۔ پھر سورج غروب ہونے پر مغرب کی نماز پڑھائی۔ پھر عشاء کی نماز شفق یعنی سفیدی کے غائب ہونے کے بعد پڑھائی۔ پھر طلوع فجر کے بعد صبح کی نماز پڑھائی۔ اس کے بعد دوسرے دن پھر حضرت جبرئیلؑ آئے۔ اور آپ کو ظہر کی نماز اس وقت پڑھائی جبکہ ہر چیز کا سایہ اس کے برابر ہوگیا تھا۔ پھر عصر کی نماز اس وقت پڑھائی جبکہ ہر چیز کا سایہ اس سے دوگنا ہوگیا تھا۔ اور مغرب کی نماز کل والے وقت پر ہی پڑھائی۔ پھر عشاء کی نماز آدھی رات یا تیسرے حصہ رات گذرنے پر پڑھائی اور صبح کی نماز ایسے وقت میں پڑھائی جبکہ روشنی پوری طرح پھیل چکی تھی۔ اس کے بعد حضرت جبرئیلؑ نے کہا ہر نماز کا افضل اور بہترین وقت ان دونوں وقتوں کے درمیان ہے۔

اس حدیث سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ پنجگانہ نمازوں کے اوقات آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے جبرائیلؑ کے ذریعہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے احکام ملنے پر رکھے۔ اور ان اوقات پر نماز پڑھنا ضروری قرار دیا گیا۔ ان نمازوں کے درمیان کافی وقفہ رکھا گیا ہے جو آرام اور دیگر دنیاوی کام کرنے کے لئے کافی ہے۔ اب اگر کوئی ان اوقات کے مطابق نماز باجماعت نہ پڑھے۔ تو اس پر افسوس ہے۔ بہتر تو یہ ہے کہ سب کاموں پر نماز کو فضیلت دی جائے۔ کیونکہ قیامت کے دن سب سے پہلے جس چیز کے بارے میں پوچھا جائے گا وہ نماز ہے۔ اور اللہ تعالےٰ نے جتنی تاکید نماز کی ہے اتنی کسی اور عبادت کی نہیں۔ اگر دیکھا جائے تو پنجگانہ نماز سے جماعتی نظام کا نمونہ نظر آتا ہے۔ مساوات کا سبق ملتا ہے . . . . نماز سے ڈسپلن پیدا ہوتا ہے۔ ایک دوسرے کے دکھ درد کا پتہ چلتا ہے۔

ابوالکلام آزاد اپنی کتاب مسئلہ خلافت میں لکھتے ہیں:۔

"پانچ وقت کی باجماعت نمازیں جماعتی نظام کا پورا پورا نمونہ مسلمانوں کو دکھلایا گیا۔ کیونکہ نماز ہی وہ عمل عظیم ہے۔ جو اسلام کے تمام عقائد و اعمال کا جامع ترین نمونہ ہے۔ کس طرح سینکڑوں ہزاروں منتشر افراد مختلف جہتوں سے مختلف شکلوں اور مختلف لباسوں میں آتے ہیں۔ لیکن یکایک صدائے تکبیر کے انتشار کو ایک کامل اتحادی جسم کی صورت اختیار کرا دیتی ہے۔ سب کے وجود ایک ہی صف میں جڑے ہوئے سب کے کاندھے ایک دوسرے سے ملے ہوئے۔ سب کے قدم ایک ہی سیدھ میں۔ سب کے چہرے ایک ہی جانب۔ قیام کی حالت ہے تو سب ایک ہی جسم واحد کی طرح کھڑے ہیں۔ جھکا دیے تو سب صفیں بیک وقت جھکی ہوئی ہیں۔ ظاہر کے ساتھ باطن بھی یکسر متحد و ممزوج ہے۔ سب کے آگے صرف ایک ہی وجود امام کا نظر آتا ہے۔ جس کے اختیار میں جماعت کے تمام اعمال و افعال کی باگ ڈور ہوتی ہے۔ جب چاہے سب کو جھکا دے۔ جب چاہے سب کو اٹھا دے۔"

(مسئلہ خلافت ص ۳۱)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام پنجگانہ نمازوں کے بارے میں فرماتے ہیں:۔

"پنجگانہ نمازیں کیا چیز ہیں وہ تمہارے مختلف حالات کا فوٹو ہے۔ تمہاری زندگی کے لازم حال پانچ تغیر ہیں۔ جو بلا کے وقت تم پر وارد ہوتے ہیں۔ اور تمہاری فطرت کے لئے ان کا وارد ہونا ضروری ہے

پہلے جبکہ تم مطلع کئے جاتے ہو کہ تم پر ایک بلا آنے والی ہے۔ مثلاً جیسے تمہارے نام عدالت سے ایک وارنٹ جاری ہوا۔ یہ پہلی حالت ہے۔ جس نے تمہاری تسلی اور خوشحالی میں خلل ڈالا۔ سو یہ حالت زوال کے وقت سے مشابہ ہے۔ کیونکہ اس سے تمہاری خوشحالی میں زوال آنا شروع ہوا۔ اس کے مقابل پر نماز ظہر متعین ہوئی جس کا وقت زوال آفتاب سے شروع ہوتا ہے

دوسرا تغیر اس وقت تم پر آتا ہے جبکہ تم بلا کے محل سے بہت نزدیک کئے جاتے ہو۔ مثلاً جبکہ تم بذریعہ وارنٹ گرفتار ہو کر حاکم کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سامنے پیش ہوتے ہو۔ یہ وہ وقت ہے کہ جب تمہارا خوف سے خون خشک ہو جاتا ہے۔ اور تسلی کا نور تم سے رخصت ہونے کو ہوتا ہے۔ سو یہ حالت تمہاری اس وقت سے مشابہ ہے جبکہ آفتاب سے نور کم ہو جاتا ہے۔ اور نظر اس پر جم سکتی ہے۔ اور صریح نظر آتا ہے کہ اب اس کا غروب نزدیک ہے۔ اس روحانی حالت کے مقابل پر نماز عصر مقرر ہوئی۔ تیسرا تغیر تم پر اس وقت آتا ہے جو اس بلا سے رہائی پانے کی بکلی امید منقطع ہو جاتی ہے۔ مثلاً جیسے تمہارے نام فرد قرارداد جرم لکھی جاتی ہے۔ اور مخالف گواہ تمہاری ہلاکت کے لئے گزر جاتے ہیں۔ یہ وہ وقت ہے جب تمہارے حواس خطا ہو جاتے ہیں۔ اور تم اپنے تئیں ایک قیدی سمجھنے لگتے ہو۔ سو یہ حالت اس وقت سے مشابہ ہے جبکہ آفتاب غروب ہو جاتا ہے اور تمام امیدیں دن کی روشنی کی ختم ہو جاتی ہیں۔ اس روحانی حالت کے مقابل پر نماز مغرب مقرر ہے۔ چوتھا تغیر اس وقت تم پر آتا ہے کہ جب بلا تم پر وارد ہی ہو جاتی ہے۔ اور اس کی سخت تاریکی تم پر احاطہ کر لیتی ہے مثلاً جبکہ فرد قرارداد جرم اور شہادتوں کے بعد حکم سزا تم کو سنا دیا جاتا ہے۔ اور قید کے لئے ایک پولیس مین کے تم حوالے کئے جاتے ہو۔ سو یہ حالت اس وقت سے مشابہ ہے جبکہ رات پڑ جاتی ہے۔ اور ایک سخت اندھیرا پڑ جاتا ہے اس روحانی حالت کے مقابل پر نماز عشاء مقرر ہے۔ پھر جبکہ تم ایک مدت تک اس مصیبت کی تاریکی میں بسر کرتے ہو۔ تو پھر آخر خدا کا رحم تم پر جوش مارتا ہے۔ اور تمہیں اس تاریکی سے نجات دیتا ہے۔ مثلاً جیسے تاریکی کے بعد پھر آخر کار صبح نکلتی ہے اور پھر وہی روشنی دن کی اپنی چمک کے ساتھ ظاہر ہو جاتی ہے۔ سو اس روحانی حالت کے مقابل پر نماز فجر مقرر ہے۔ اور خدا نے تمہارے فطرتی تغیرات میں پانچ حالتیں دیکھ کر پانچ نمازیں تمہارے لئے مقرر کیں۔ اس سے تم سمجھ سکتے ہو کہ یہ نمازیں خاص تمہارے نفس کے فائدہ کے لئے ہیں۔ پس اگر تم چاہتے ہو کہ ان بلاؤں سے بچے رہو تو تم پنجگانہ نمازوں کو ترک نہ کرو۔ کہ وہ تمہارے اندرونی اور روحانی تغیرات کا ظل ہیں۔ نماز میں آنے والی بلاؤں کا علاج ہے۔ تم نہیں جانتے کہ نیا دن چڑھنے والا کس قسم کے قضا و قدر تمہارے لئے لائے گا۔ پس قبل اس کے کہ دن چڑھے۔ تم اپنے مولیٰ کی جناب میں تضرع کرو کہ تمہارے لئے خیر و برکت کا دن چڑھے۔"

(کشتی نوح صفحہ ۸۸-۸۹)

اسی طرح ایک اور موقعہ پر فرمایا

"پانچ وقت اپنی نمازوں میں دعا کرو۔ اپنی زبان میں بھی دعا کرنی منع نہیں ہے۔ نماز کا مزا نہیں آتا ہے جب تک حضور نہ ہو۔ اور حضور قلب نہیں ہوتا جب تک عاجزی نہ ہو۔ عاجزی جب پیدا ہوتی ہے۔ جو یہ سمجھ آ جائے کہ کیا پڑھتا ہے۔ اس لئے اپنی زبان میں اپنے مطالب پیش کرنے کے لئے جوش اور اضطراب پیدا ہو سکتا ہے۔ مگر اس سے ہرگز یہ نہیں سمجھنا چاہیئے کہ نماز کو اپنی زبان میں ہی پڑھو نہیں میرا مطلب یہ ہے کہ مسنون ادعیہ اور اذکار کے بعد اپنی زبان میں بھی دعا کیا کرو۔ ورنہ نماز کے ان الفاظ میں خدا نے ایک برکت رکھی ہوئی ہے نماز دعا ہی کا نام ہے۔ اس لئے اس میں دعا کرو۔ کہ وہ تم کو دنیا اور آخرت کی آفتوں سے بچا لے۔ خاتمہ بالخیر ہو۔ اپنے بیوی بچوں کے لئے بھی دعا کرو۔ نیک انسان بنو اور ہر قسم کی بدی سے بچتے رہو"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۱۴۶)

پس ہمیں نمازوں کو بروقت ادا کرنا چاہیئے اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنی چاہیئے۔

کیمیاوی کھاد کی قیمتوں میں کمی

حکومت نے زرعی پیداوار میں اضافہ اور پیداوار کی لاگت کم کرنے کے لئے ۱۷ اکتوبر ۱۹۷۸ء سے کیمیاوی کھاد کی تمام اقسام میں کمی کر دی ہے۔ زرعی ترقیاتی و سپلائی کارپوریشن کے سیل ڈپوؤں پر کھاد کی مختلف اقسام کی فروخت کے نئے نرخ حسب ذیل ہیں:-

نمبر شمار	قسم کھاد	وزن فی تھیلہ	قیمت فی تھیلہ
۱	یوریا	۵۰ کلوگرام	۶۳-۰۰ روپے
۲	یوریا	۴۰ " "	۵۱-۰۰ "
۳	یوریا	۲۵ " "	۳۱-۵۰ "
۴	امونیم نائٹریٹ	۵۰ " "	۳۶-۰۰ "
۵	امونیم نائٹریٹ	۳۹-۵۰ " "	۲۹-۰۰ "
۶	امونیم سلفیٹ	۵۰ " "	۲۹-۰۰ "
۷	ڈی۔اے۔پی	۵۰ " "	۶۷-۰۰ "
۸	سلفیٹ آف پوٹاش (ایس او پی)	۵۰ " "	۴۷-۰۰ "
۹	کیلشیم امونیم نائٹریٹ	۵۰ " "	۳۶-۵۰ "
۱۰	مونو امونیم فاسفیٹ	۵۰ " "	۵۹-۵۰ "
۱۱	ٹرپل سپر فاسفیٹ	۵۰ " "	۴۳-۰۰ "
۱۲	سنگل سپر فاسفیٹ	۵۰ " "	۱۷-۰۰ "
۱۳	نائٹروجن فاسفورس ۲۳ ۲۳	۵۰ " "	۵۵-۴۶ "
۱۴	نائٹروجن فاسفورس ۲۴-۲۴	۵۰ " "	۵۰-۴۸ "
۱۵	نائٹروجن فاسفورس ۲۰ ۲۰	۵۰ " "	۴۲-۰۰ "
۱۶	نائٹروجن فاسفورس ۲۶ ۱۴	۵۰ " "	۴۴-۰۰ "
۱۷	نائٹروجن فاسفورس ۱۱ ۵۲	۵۰ " "	۶۰-۰۰ "
۱۸	نائٹروجن فاسفورس پوٹاش ۱۵ ۱۵ ۱۵	۵۰ " "	۴۴-۰۰ "

وکیل الزراعت تحریک جدید

اعلان دارالقضاء

مکرم طارق احمد صاحب ولد مبارک احمد صاحب معرفت نبی احمد صاحب باجوہ "باجوہ کلاتھ سٹور" گول بازار ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ زبیدہ بیگم صاحبہ وفات پاگئی ہیں۔ قطعہ ۳/۱۶۱ واقع محلہ دارالنصر ربوہ رقبہ ۱۰ مرلہ والدہ صاحبہ مرحومہ کے نام الاٹ ہے۔ میرے علاوہ مرحومہ کے درج ذیل وارثان بھی ہیں۔

(۱) خالد احمد صاحب پسر مرحومہ (۲) شاہدہ بیگم صاحبہ (۳) نجم النساء بیگم صاحبہ دختران مرحومہ۔ استدعا ہے کہ پلاٹ مذکورہ بالا ہم وارثان کے نام بحصص شرعیہ منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔ مرحومہ موصیہ نہیں تھیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"ہر ایک مشکل کے وقت قبل اس کے جو تم کوئی تدبیر کرو۔ اپنا دروازہ بند کرو اور خدا کے آستانہ پر گرو کہ ہمیں یہ مشکل پیش ہے اپنے فضل سے مشکل کشائی فرما۔ تب روح القدس تمہاری مدد کرے گی اور غیب سے کوئی راہ تمہارے لئے کھولی جائے گی۔" (کشتی نوح صفحہ ۳۷)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے احباب سے چند ضروری گزارشات

مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد

خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارا جلسہ سالانہ عنقریب منعقد ہونے والا ہے۔ یہ جلسہ ایک روحانی اجتماع ہے۔ اس کی بنیاد اعلائے کلمۂ اسلام پر رکھی گئی ہے۔ آپ یہاں پہنچ کر اس عظیم الشان نشان کو بچشم خود مشاہدہ کریں گے۔ جس کی بابت خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو الہاماً فرمایا تھا۔

"یَاْتُوْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ وَ یَاْتِیْکَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ"

اس موقعہ پر اس روحانی اجتماع کی برکات سے متمتع ہونے کے لئے چند گزارشات احباب جماعت کی خدمت میں پیش کرنا ضروری سمجھتا ہوں اور یہ امور بطور یاددہانی کے ہیں۔ ورنہ خدا کے فضل سے ہماری جماعت کی بہت بڑی اکثریت حتی الوسع شریعت اسلامی کی پابند ہے۔

۱۔ آپ سے گزارش ہے کہ آپ مع اہل و عیال جلسہ سالانہ میں شرکت فرمائیں۔ تا آپ ان دعاؤں کے وارث بنیں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جلسہ سالانہ پر آنے والوں کے لئے کی ہیں۔ نیز امام وقت کے روح پرور کلمات سنکر اپنے عرفان میں ترقی کریں۔

۲۔ امراء و صدر صاحبان حتی الوسع ایسے افراد کو ربوہ لانے کی کوشش کریں جنہوں نے مالی تنگی کے باعث تا حال ربوہ نہیں دیکھا۔

۳۔ اپنے سفر کا آغاز دعاؤں سے کریں۔ دوران سفر بھی دعائیں کرتے رہیں۔ اور جلسہ کے ایام میں عجز و انکسار سے بالالتزام دعائیں کرنا نہ بھولیں۔ ان بابرکت ایام کو غنیمت سمجھیں۔

۴۔ آپ کا لباس بے شک سادہ ہو لیکن صاف ستھرا ہونا چاہیئے۔ اسلامی پردہ کی پوری پوری پابندی کی جائے۔ اسلام مردوں اور عورتوں کو اپنی نگاہیں نیچی رکھنے کی ہدایت فرماتا ہے۔ اور عورتوں کے لئے چہرہ چھپانا پردہ میں شامل ہے۔

۵۔ مرکز سلسلہ میں ہم کسی کھیل یا تماشہ کے لئے جمع نہیں ہوتے بلکہ اپنی دینی معلومات بڑھانے اور اللہ تعالیٰ کے ذکر کو بلند کرنے کے لئے جمع ہوتے ہیں۔ اس لئے ذکر الٰہی کے آداب کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم جلسہ گاہ میں مقررہ وقت پر پہنچیں۔ اور بلاوجہ اور بلا سبب ہمارا جلسہ گاہ سے باہر اٹھ کر چلے جانا ادھر ادھر کی باتیں کرتے رہنا درست نہیں ہمیں ہر تقریر پوری توجہ سے سننی چاہیئے۔ تاکہ ہماری معلومات اور معرفت میں ترقی ہو۔ اور جلسہ میں شمولیت کی غرض پوری ہو۔

۶۔ آپ جہاں ٹھہریں، نمازیں اپنی جائے قیام کی، قریب ترین مساجد میں ادا کریں۔ مسجد مبارک میں نماز تہجد کا انتظام ہوگا۔ اور بعد نماز فجر علماء سلسلہ قرآن کریم کا درس دیں گے۔ اس میں شرکت کی کوشش فرمائیں۔

۷۔ ربوہ میں آتے جاتے اسلامی آداب کے ماتحت السلام علیکم کہیں۔ نیز مردوں اور عورتوں کی آمد و رفت کے لئے جو ہدایات جاری ہوں ان کی پابندی کریں۔

۸۔ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جو احمدی تجارتی ادارے اشتہارات شائع کرتے ہیں۔ یا اپنے ہوٹلوں کے نامناسب نام رکھتے ہیں۔ ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے اشتہارات کی عبارت اور ہوٹلوں کے ناموں کے بارہ میں نظارت اصلاح و ارشاد سے پہلے مشورہ کریں۔

۹۔ غیر از جماعت دوستوں کو اپنے ہمراہ دینی معلومات حاصل کرنے کے لئے نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف رجوع کریں۔ نیز ان ایام میں مربیان سلسلہ بھی قیام گاہوں کا دورہ کریں گے۔ ان سے بھی دینی معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں۔ مربیان کرام وقف عارضی کے فارم بھی پُر کروائیں گے احباب ان سے تعاون کریں۔

۱۰۔ جلسہ گاہ کے قریب کاروں کے کھڑا کرنے کا انتظام کیا گیا ہے۔ لیکن زیادہ بہتر ہے کہ اگر کوئی عذر نہ ہو۔ تو پیدل تشریف لائیں۔ تا پیدل چلنے والے بھائیوں کو سہولت رہے اور تیز رفتاری سے بھی کاریں نہ چلائی جائیں تاکہ گرد و غبار اڑ کر دوستوں کے لئے تکلیف کا موجب نہ ہو۔

۱۱۔ جلسہ گاہ کے قریب احباب کی سہولت کے لئے مندرجہ ذیل ادارہ جات کے خیمہ جات نصب ہوں گے۔

۱۔ تحریک جدید ۲۔ اخبار الفضل ۳۔ مجلس انصار اللہ ۴۔ مجلس خدام الاحمدیہ ۵۔ وقف عارضی ۶۔ نظارت اصلاح و ارشاد۔ ضروری لٹریچر نظارت اصلاح و ارشاد کے دفتر سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

مولانا غلام احمد صاحب بدوملہی مرحوم کی یاد میں

(مکرم محمد اسمٰعیل صاحب ذبیح بنوں)

پرانے بزرگ ایک ایک کر کے اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہو رہے ہیں۔ ابھی مولانا ابوالعطاء صاحب کا غم تازہ ہی تھا کہ مولانا غلام احمد صاحب بدوملہی بحکم الٰہی جنت کو سدھار گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

محترم مولوی صاحب قصبہ بدوملہی کے رہنے والے تھے۔ جو شہدرہ نارووال ریلوے لائن پر واقع اور ملہی قوم کے نام سے موسوم ہے۔ مکرم مولوی صاحب نہ صرف خود صحابی تھے بلکہ ان کے والد بھی اور والدہ ماجدہ بھی قدیم صحابہ سے تھے۔ محترم مولوی صاحب نے احمدیت میں آنکھیں کھولیں۔

آپ کے والد ماجد حضرت عبدالحق صاحب کو یہ فخر بھی حاصل تھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے انہیں ایک گائے خرید کر قادیان لانے کا ارشاد فرمایا۔ محترم مولانا صاحب کو یہ سارا واقعہ یاد تھا۔ گائے کو نہلایا گیا۔ آپ کی والدہ نے گائے کے بدن اور سینگوں پر مہندی لگائی اور پورا سنگار کر کے روانہ کیا۔

حضرت مولانا صاحب کو پہلی دفعہ اپنے والد کے ساتھ قادیان آنا خوب یاد تھا۔ جلسہ پر دیگیں کہاں پکائی گئیں۔ دیگوں پر کون بزرگ نگران تھے۔ حضرت مسیح موعودؑ کا کھانا تقسیم ہونے سے پہلے لباس اندرون خانہ میں ہی تشریف لا کر ملاحظہ فرمانا بھی یاد تھا۔ آپ فرماتے ہیں بعد میں معلوم ہوا کہ نگران بزرگ کا نام قاضی امیر حسین صاحب ہے۔ اور دیگوں کی جگہ وہ تھی جہاں حضرت قمر الانبیاء کا مکان بنا۔

محترم مولانا صاحب حضرت علامہ حافظ روشن علی صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ابتدائی شاگردوں میں سے تھے۔ اس زمانے میں بلکہ ہمارے زمانہ میں بھی کافی عرصہ تک مناظروں کا بہت زور ہوتا تھا۔ ہمیں بیشتر حوالے زبانی یاد تھے۔ نئی نسل کے لئے تو اب یہ واقعات تاریخ کے اوراق میں ہیں۔ مولانا صاحب بھی اپنے چند ساتھیوں کی طرح چوٹی کے مناظر تھے۔ آپ نے عیسائیوں آریوں۔ اہل حدیث علماء غرض ہر مکتب فکر کے نامی مناظروں سے کامیاب مباحثے کئے۔ جلسوں پر باہر جا کر بہت تقاریر کیں۔ مشہور تحریری مناظرہ جلال پور جٹاں میں آپ اپنے استاد حضرت حافظ روشن علی صاحب کے معاون تھے۔ مناظرہ مہت پور (تحریری) میں بھی آپ معاون تھے۔ اس مناظرہ کی شرائط مخالف فریق سے پرچوں کی نگرانی اور انتظام میں خاکسار نے بھی حصہ لیا۔

آپ کا مقدمہ بہاولپور میں بیان جو بعد میں کتابی شکل میں شائع ہوا قابل مطالعہ ہے۔ محترم مولانا صاحب کا مطالعہ تفقہ استدلال بڑے گہرے تھے۔ قرآن کریم کی لغت و تفسیر آپ کا محبوب شغل تھا۔ عربی کی نئی اور پرانی کتابوں کے پڑھانے میں ید طولیٰ رکھتے تھے۔

آپ کی پہلی شادی اپنے علاقے کے ایک معزز زمیندار اور پرانے بزرگ کی صاحبزادی سے ہوئی۔ بعد میں آپ نے اور عقد بھی کئے۔ مکرم مولوی صاحب مرحوم کے چہرہ پر مسکراہٹ طاری رہتی۔ جب بھی ملاقات ہوتی بڑے تپاک سے شرف معانقہ بخشا۔ حالات دریافت کئے۔

خدا تعالیٰ کی رحمتیں ہوں ان کی روح پر اور وہی ذات پاک ان کی ساری خدمات قبول فرمائے۔ اور ان کی اولاد کو بھی سلسلہ کا خادم بنائے آمین

اعلان نکاح و تقریب رخصتانہ

خاکسار کے بھائی عزیزم چوہدری راشد کریم صاحب ابن ڈاکٹر فضل کریم صاحب کسویہ میڈیکل ہال فیصل آباد کے نکاح کا اعلان محترم جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر امیر جماعت فیصل آباد نے مورخہ ۵/۱۱/۷۲ بمقام حسن پور (رگو کھوڈال) ہمراہ عزیزہ ساجدہ حیدر صاحبہ بنت مکرم چوہدری حیدر علی صاحب پانچ ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔ اگلے دن ولیمہ بر مکان ڈاکٹر فضل کریم صاحب محلہ کریم نگر فیصل آباد ہوا۔ جس میں کثیر تعداد میں احباب نے شرکت فرمائی۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے یہ رشتہ بابرکت فرمائے۔

خاکسار حامد کریم محمود مربی سلسلہ

زعماء کرام انصار اللہ سے گزارش

ہمارا مالی سال یکم جنوری سے شروع ہو کر ۳۱ دسمبر کو ختم ہوتا ہے۔ چونکہ سال رواں کے اختتام میں بہت تھوڑی مدت باقی رہ گئی ہے۔ اس لئے زعماء کرام سے درخواست ہے کہ بجٹ کی بقیہ رقم وصول کر کے جلد ارسال فرما دیں

قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے الفضل خود خرید کر پڑھے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دُعائے مغفرت

۱۔ میری اہلیہ نعیم بشریٰ صاحبہ بی۔اے بنت مکرم میاں عارف محمد صاحب فیکٹری ایریا ربوہ ۱۱ر نومبر ۱۹۷۸ء کو بوقت سات بجے شام بجلی کا کرنٹ لگنے سے وفات پا گئیں۔ اِنّا للہ و اِنّا الیہ راجعون۔

مرحومہ بڑی مخلص احمدی اور صاف گو خاتون تھیں۔ اپنی یادگار دو لڑکیاں بعمر ۴ سال اور ۲۲ دن چھوڑی ہیں جبکہ ان کے اکلوتے بیٹے کی عمر دو سال سے کچھ زیادہ ہے۔ احبابِ جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور معصوم بچوں کو اپنی پناہ اور رحمتِ خاص میں لے کر خود ہی ان کی ربوبیت اور پرورش فرمائے۔ آمین (میاں اقبال احمد ایم۔اے، ایل ایل بی۔ ایڈووکیٹ راجن پور ضلع ڈیرہ غازی خان)

۲۔ میرے بزرگ چچا محترم غوث بخش خان صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ شہر سلطان ضلع مظفر گڑھ ۳ر نومبر کو ٹریفک کے ایک حادثہ میں وفات پا گئے۔ اِنّا للہ و اِنّا الیہ راجعون۔ مرحوم ۱۹۳۹ء میں احمدی ہوئے۔ بہت مخلص، دعا گو، عبادت گزار اور سب سے ہمدردی کرنے والے تھے۔ آپ کا ایک بیٹا جامعہ احمدیہ کا طالب علم ہے۔ بیوہ کے علاوہ چھ لڑکے اور چار لڑکیاں اپنی یادگار چھوڑیں۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت کرے اور بلند درجات دے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

(رحیم بخش سیکرٹری مال جماعتِ احمدیہ شہر سلطان ضلع مظفر گڑھ)

۳۔ ۳ر نومبر کو شام سات بجے مکرم سید بشیر احمد صاحب آف کھاریاں ضلع گجرات ۶۶ سال کی عمر میں اپنے مولائے حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے۔ اِنّا للہ و اِنّا الیہ راجعون۔ اگلے روز بعد نماز ظہر نمازِ جنازہ مکرم صوفی نور داد صاحب نے پڑھائی بعدہٗ آپ کی تدفین خاندانی قبرستان میں عمل میں آئی۔

مرحوم کے والد ماجد حضرت سید سعید احمد صاحب رضی اللہ عنہ اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں سے تھے جو اپنے خاندان میں اکیلے احمدی تھے۔

مرحوم نماز باجماعت کے از حد پابند تھے۔ نماز مغرب و عشاء کے بعد دیر تک نوافل ادا کرتے۔ تہجد گزار اور دعا گو انسان تھے۔ قرآن پاک کی تلاوت کا تو آپ کو جنون کی حد تک شوق تھا۔ آپ کا مکان مسجد کے قریب تھا اس لئے آپ کو مرکزی و دیگر مہمانوں کی خدمت کی بہت توفیق ملی۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے اور اپنے قرب میں جگہ دے اور آپ کے جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

(منور احمد خورشید مربی سلسلہ احمدیہ مقیم کھاریاں)

۴۔ خاکسار کی اہلیہ صفیہ بیگم صاحبہ فضلِ عمر ہسپتال ربوہ میں ۱۷ر نومبر ۱۹۷۸ء کو بوقت پانچ بجے شام تقریباً ایک ماہ کی علالت کے بعد وفات پا گئیں۔ اِنّا للہ و اِنّا الیہ راجعون۔ محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ مرحومہ نے چار لڑکے اور تین لڑکیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرما کر بلند درجات کرے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

(خاکسار محمد ابراہیم رشید انسپکٹر انصار اللہ مرکزیہ محلہ دار الفضل ربوہ)

۵۔ میرے والد محترم چوہدری رحمت علی صاحب ساکن سرشمیر روڈ (فیصل آباد) کچھ عرصہ بعارضہ فالج بیمار رہ کر ۱۶/۱۷ نومبر ۱۹۷۸ء کی درمیانی شب لاہور میں وفات پا گئے، اِنّا للہ و اِنّا الیہ راجعون۔ جنازہ بذریعہ ایمبولنس دوسرے روز بروز جمعۃ المبارک دوپہر کے وقت لاہور سے ربوہ لایا گیا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہِ شفقت بعد نماز عصر نماز جنازہ پڑھائی۔ بعد ازاں بوجہ موصی ہونے کے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق دے۔

(خاکسار چوہدری منور احمد۔ ماڈرن موٹرز۔ لاہور)

اِعلانِ نکاح

۱۱ر ستمبر ۱۹۷۸ء کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ گلگشت کالونی ملتان میں محترم چوہدری رشید احمد صاحب سابق امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع ملتان نے میری ہمشیرہ ساجدہ بیگم صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد یوسف صاحب سدھو گلگشت کالونی ملتان کے نکاح کا اعلان سات ہزار روپیہ حق مہر پر ہمراہ مکرم محمد اسلم صاحب ابن مکرم چوہدری خوشی محمد صاحب مانگٹ فرمایا۔ ساجدہ بیگم صاحبہ محترم کیپٹن ڈاکٹر عمر الدین صاحب سدھو سابق میڈیکل مشنری نائیجیریا کی بھتیجی اور محمد اسلم صاحب ان کے بھانجا ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو فریقین کے لئے ہر جہت سے بابرکت اور مثمر ثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین۔ (خالد محمود سدھو متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ)

ماہنامہ خالد، ماہنامہ تشحیذ الاذہان کی قیمت میں معمولی اضافہ

خریداران و ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں کہ ماہنامہ خالد و ماہنامہ تشحیذ الاذہان کی قیمت میں بعض مجبوریوں کے باعث معمولی سا اضافہ ناگزیر ہو گیا ہے۔ گذشتہ سال ہر دو رسائل کے معیار کو بہتر بنانے کی سعی کی گئی جس کے پیشِ نظر خدا تعالیٰ کے فضل سے خریداری میں دوگنا اضافہ ہوا ہے لیکن اس سے ہر دو رسائل خاصے زیرِ بار آ گئے۔ اب اگر یہ معمولی سا اضافہ بھی نہ کیا جائے تو رسائل کے مزید زیرِ بار آنے کا اندیشہ ہے۔ اس لئے امید ہے کہ خریداران و ایجنٹ صاحبان اس معمولی اضافہ کو محسوس نہیں کریں گے اور حسبِ سابق ادارہ سے تعاون فرماتے رہیں گے۔

اب ہر دو رسائل کی سالانہ قیمت درج ذیل ہوگی:۔

قیمت سالانہ ماہنامہ خالد پندرہ روپے ۱۵/- ٭ قیمت سالانہ ماہنامہ تشحیذ الاذہان بارہ روپے ۱۲/-

قیمت ماہوار پرچہ خالد ایک روپیہ پچاس پیسے ٭ قیمت ماہوار پرچہ تشحیذ الاذہان ایک روپیہ پچیس پیسے

(مینیجر ماہنامہ خالد و ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

لِکُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ۔ یہ کہ اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری کا علاج پیدا کیا ہے۔ مومن مایوس نہیں ہوتا۔ اپنی بیماری کے علاج کے لئے ہماری خدمات سے فائدہ اُٹھائیں

نوٹ:۔ جواب کے لئے ۲۰ پیسے کے ٹکٹ ارسال کریں۔ فہرست ادویات مفت طلب کریں!

فاضل الطب والجراحت حکیم حسن احمد فاروقی دواخانہ دار الامان ربوہ

حکیم نظام جان صاحب (مرحوم) کے
مشہور مجربات
سنہ ۱۹۱۱ء سے شہرۂ آفاق
حبِ اٹھرا مکمل کورس پچیس روپے
نرینہ اولاد گولیاں تیس روپے
زد جامِ عشق (ایک ماہ کیلئے) تیس روپے
حکیم عبد الحمید
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۱۹۰
فون نمبر گوجرانوالہ ۴۲۴۸۷ ٭ ربوہ فون نمبر ۶۳۸

سُرمہ ممیرا خاص
قیمت خورد شیشی ایک روپیہ درمیانی دو روپے
مینیجر دواخانہ خدمتِ خلق رجسٹرڈ
گولبازار ربوہ

دماغی اور جلدی امراض
کے علاج اور مشورہ کے لئے جلسہ سالانہ کے موقع پر اقصیٰ روڈ ربوہ پر ملیں۔
قاضی دواخانہ چک چٹھہ رجسٹرڈ حافظ آباد گوجرانوالہ

الفضل میں اشتہار دے کر
اپنی تجارت کو فروغ دیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنات اماء اللہ کے مرکزی سالانہ اجتماع ۱۹۷۸ء کی مختصر روداد

(۵)

امتحان لجنہ اماء اللہ منعقدہ جون ۱۹۷۸ء میں امتیازی حیثیت حاصل کرنے والی ممبرات کے نام مندرجہ ذیل ہیں:۔

معیار اول

اول امۃ النور ربوہ
دوم امۃ الحکیم لبیقہ "
سوم طاہرہ حمید "

معیار دوم

اول عفیفہ نجم ربوہ
دوم سعیدہ بشریٰ "
سوم قدسیہ نعیم "

معیار سوم

اول مطہرہ یاسمین ربوہ
دوم نصرت ربانی "
سوم امۃ العزیز "

بیرون از ربوہ

معیار اول

اول طاہرہ رفیق کنری
دوم مسرت جمیل "
سوم منصورہ پروین کوثر "

معیار دوم

اول شاہدہ امۃ الروف ڈیرہ غازیخان
دوم ناصرہ وجیہہ اسلامیہ پارک لاہور
امۃ الروف ملتان کینٹ
سوم عائشہ ہاشمی ڈیرہ غازیخان

معیار سوم

اول طاہرہ نذیر بہاولپور
دوم بشریٰ شریف لاہور
سوم عاطفہ میر گوجرانوالہ

شعبہ جات میں امتیازی حیثیت حاصل کرنے والی مندرجہ ذیل لجنات کو سندات خوشنودی دی گئیں:۔

شعبہ تنظیم موصیات

شہری لجنات

اول لجنہ ربوہ
دوم لجنہ کراچی قیادت ۱
سوم لجنہ " قیادت ۴

قصباتی لجنات

اول چونڈہ
دوم کوٹ عبد المالک
سوم لودھراں ضلع ملتان

دیہاتی لجنات

اول بستی جمال والا کھاکھی، چک ۹ پنیار ضلع سرگودھا۔
دوم احمد نگر، گوکھووال
سوم پیر محل

شعبہ تعلیم

شہری لجنات

اول ربوہ
دوم کراچی قیادت ۱
سوم " قیادت ۲

قصباتی لجنات

اول چونڈہ
دوم بھیرہ
سوم پیر محل

دیہاتی لجنات

اول احمد نگر ۔ منگوڈیل
دوم کوٹ عبد المالک
سوم چک ۹ پنیار سرگودھا

شعبہ مصباح

شہری لجنات

اول کراچی
دوم ربوہ
سوم راولپنڈی

قصباتی لجنات

اول سانگھڑ
دوم کنری
سوم شیخوپورہ

انعام حوصلہ افزائی: بھیرہ ساہیوال اسلام آباد، کوٹ عبد المالک۔

شعبہ تجنید

شہری لجنات

اول ربوہ
دوم کراچی قیادت ۱
سوم لاہور

شعبہ اشاعت

شہری لجنات

اول گجرات
دوم راولپنڈی
سوم سرگودھا

دیہاتی لجنات

اول بستی جمال والا کھاکھی
دوم کوٹ عبد المالک

دورانِ سال کارکردگی کے لحاظ سے انعام اور اسناد حاصل کرنے والی لجنات:۔

شہری لجنات

اول ربوہ
دوم کراچی ۱
سوم لاہور
چہارم کراچی ۲
پنجم " ۳
ششم گوجرانوالہ
ہفتم سرگودھا

قصباتی لجنات

اول چونڈہ
دوم کنری
سوم سانگلہ ہل

دیہاتی لجنات

اول منگوڈیل
دوم کوٹ عبد المالک
سوم احمد نگر

نصرت انڈسٹریل سکول کے امتحان دینیات اور امتحان ڈپلومہ میں امتیازی حیثیت حاصل کرنے والی طالبات نے انعام حاصل کیا:۔

نتیجہ امتحان دینیات

اول امۃ القدوس صاحبہ
دوم سکینہ پروین صاحبہ
سوم رشیدہ صاحبہ

نتیجہ امتحان ڈپلومہ

اول نسرین صاحبہ
دوم رشیدہ صاحبہ
سوم لبیقہ اختر صاحبہ

مجموعی شعبہ جات میں

شہری لجنات

اول ربوہ
دوم کراچی ۱
سوم لاہور
چہارم کراچی ۲
پنجم " ۳
ششم گوجرانوالہ
ہفتم سرگودھا

قصباتی لجنات

اول چونڈہ
دوم کنری
سوم سانگلہ ہل

دیہاتی لجنات

اول منگوڈیل
دوم کوٹ عبد المالک
سوم احمد نگر ۔ پیر محل

ولادت

۱۔ اللہ تعالیٰ نے میرے سب سے چھوٹے بھائی عزیزم انوار احمد کو مورخہ ۱۰ر نومبر دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مولود کو صالح زندگی دے اور والدین اور عزیزوں کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

(حکیم عبد الحمید ابن حکیم نظام جان صاحب مرحوم مشہور دواخانہ گوجرانوالہ نمبر ۱)

۲۔ عزیزم مرتضیٰ صادق کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۴ر نومبر کو کراچی میں بیٹا فرزند عطا فرمایا ہے۔ عزیز نومولود حضرت مفتی محمد صادق صاحبؓ کا پڑپوتا اور حضرت قاضی رشید احمد صاحب ارشد مرحوم کا پڑنواسہ ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کی باصحت درازیٔ عمر کے لئے درخواست دعا ہے۔ (امۃ الرشید ہاشمی لاہور)

تبدیلیٔ سائیکل

میرا سائیکل سہراب 069056K مورخہ ۱۲/۶ بروز جمعۃ المبارک بوقت ۸ بجے صبح فضل عمر ہسپتال ربوہ سے کوئی دوست غلطی سے تبدیلی کرکے لے گیا ہے اور اپنا سائیکل نمبر 85702 چھوڑ گیا ہے۔ جس دوست کے پاس میرا سائیکل ہو وہ مجھے دیکر اپنا سائیکل لے جائیں۔

(غلام رسول بلوچ دکاندار محلہ دار الفضل غربی ربوہ)

محمود ٹاؤن

عظیم تر حسین تر

آئی سی ایف اور نیو پاک جیولرز کا عظیم ترین مشترکہ رہائشی منصوبہ

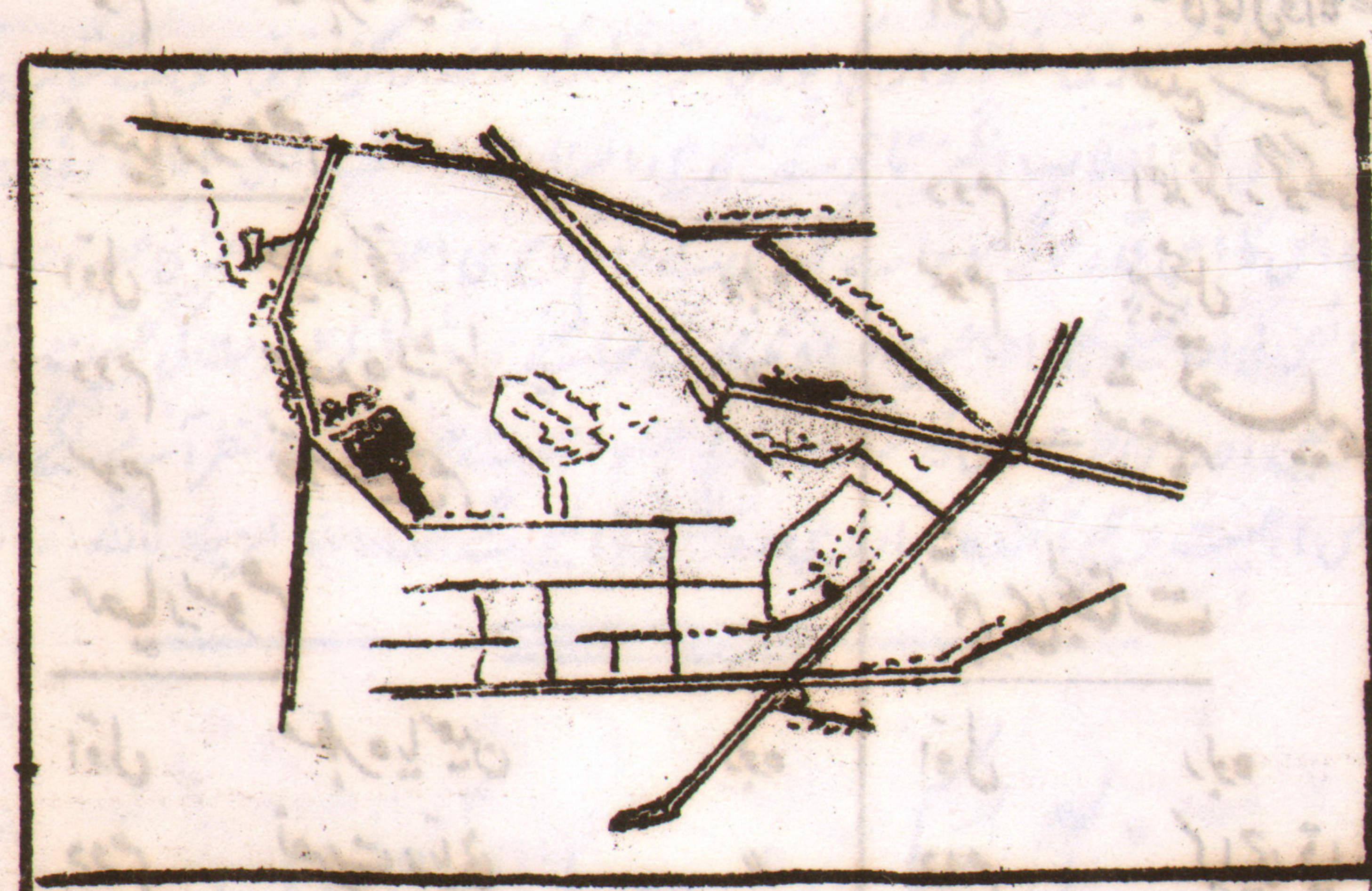

ماڈل ٹاؤن سے ذرا آگے لاہور کی اضافی بستی ٹاؤن شپ کے بالمقابل ۲۶۰۰ کنال پر پھیلی ہوئی شہر لاہور کی جدید ترین رہائشی بستی جہاں فیروز پور روڈ، ماڈل ٹاؤن، فیصل ٹاؤن اور ٹاؤن شپ سے آنے والے راستوں کا سنگم ہوتا ہے۔

ایل ڈی اے کی پلاننگ کے عین مطابق

- محل وقوع کے اعتبار سے بہترین
- ایک ایک کنال کے پلاٹوں پر مشتمل فرسٹ فیز کو چار بلاکوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔
- آمد و رفت اور نقل و حمل کی سہولتوں کے پیش نظر ۱۵۰ فٹ چوڑی مین روڈ سے ۶۰ فٹ چوڑی سڑک ملحقہ باقی سڑکوں کی کم از کم چوڑائی ۳۰ فٹ
- وسیع و عریض کھیل کے میدان اور خوبصورت پارک
- مسجد محمود، کالج، ڈسپنسری، ہسپتال، ڈاک خانہ، تار گھر اور دوسری تمام اضافی سہولتوں کے ساتھ

سیوریج پائپ لائن، پکی سڑکوں کی تعمیر، سٹریٹ لائٹس کی تنصیب اور دوسرے تعمیراتی کام تیزی سے جاری ہیں جن کے مکمل ہونے کے بعد محمود ٹاؤن کو سرسبز و شاداب بنانے کے منصوبے پر کام شروع کر دیا جائے گا۔

سوئی گیس، بجلی، ٹیلی فون کی سہولتیں بہت جلد فراہم کر دی جائیں گی

	۶۰ فٹ چوڑی سڑک سے ملحقہ	۳۰ فٹ چوڑی سڑک سے ملحقہ
قیمت: اے بلاک	۴۰ ہزار روپے فی کنال	۳۰ ہزار روپے کنال
بی بلاک	۴۰ ہزار روپے فی کنال	۳۰ ہزار روپے کنال
سی اور ڈی بلاک		۲۵ ہزار روپے کنال

تجارتی پلاٹوں پر قیمت: ۱۲ ہزار روپے فی دوکان

مخصوص پلاٹوں کی قیمت: ۲۵ فیصد زائد ہوگی۔

ترقیاتی اخراجات: ۲۰ ہزار روپے فی کنال ہیں، جو تین قسطوں میں چھ ماہ کے اندر ادا کئے جا سکتے ہیں۔

پلاٹ کی کل قیمت کا ایک چوتھائی بطور زر بیعانہ آئی سی ایف کی کسی بھی شاخ میں جمع کرا کے الاٹمنٹ سرٹیفکیٹ حاصل کریں۔

بقایا رقم ۴۵ دن کے اندر معہ خرچہ رجسٹری جمع کروا کے بیعنامہ رجسٹری مکمل کرائیں۔

محمود ٹاؤن کا نقشہ انتہائی تجربہ کار اور قابل ماہرین تعمیرات نے تیار کیا ہے۔ اور اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ محمود ٹاؤن ہر لحاظ سے ایک جدید ترین رہائشی بستی ہو۔

جہاں پر آئی سی ایف کی برانچ نہ ہو تو ڈرافٹ یا چیک بنام آئی سی ایف اچھرہ روانہ کریں۔

تفصیلات کے لئے

نیو پاک جیولرز ۱۱۱ فیروز پور روڈ اچھرہ لاہور فون ۴۱۰۹۷۴

انڈسٹریل اینڈ کمرشل فنانس لمیٹڈ کی کسی بھی شاخ سے رجوع کریں۔

جینسنز بلڈرز

ہیڈ آفس محمود ٹاؤن: ۶ اورنگزیب بلاک نیو گارڈن ٹاؤن لاہور فون ۴۱۰۹۰۴